السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ ایک مسلمان کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے غیر مسلم ساتھیوں کی عزت افزائی کے لئے ان کی خدمت میں ایسا کھانا پینا پیش کرے جو دین اسلام میں حرام ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام رواداری آسانی اور سہولت کا دین ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ عدل واکرام اور دیگر اسلامی آداب کا دین بھی ہے۔ لیکن جس شخص کی عزت افزائی کی جارہی ہو وہ کافر ہو تو عزت افزائی کرنے والے کے مقصد کے مختلف ہونے سے اور جس سے وہ اس کی عزت افزائی کرنا چاہتا ہے اس کے مختلف ہونے سے بھی حکم مختلف ہوگا اگر عزت افزائی کا (کوئی) شرعی مقصد ہے مثلاً وہ کافر کے ساتھ مراسم پیدا کرکے اسے اسلام کی دعوت دینا چاہتا ہے تاکہ اسے کفر وضلالت سے بچالے تو یہ ایک پاکیزہ مقصد ہے۔

شریعت کے مقررہ قواعد میں سے ایک قاعدہ یہ بھی ہے۔ کہ وسائل کا حکم ان کے مقاصد کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ اگر مقصد واجب ہو تو وہ وسیلہ بھی واجب ہوجاتا ہے۔ اور اگر مقصد حرام ہو تو وسیلہ بھی حرام ہوگا اگر کافر کی عزت افزائی کا مقصد شرعی نہ ہو اور ترک عزت کا کوئی نقصان بھی نہ ہو تو اسکی عزت کرنا جائز ہے۔ لیکن اس کی خدمت میں حرام کھانا پینا مثلاً خنزیر کا گوشت یا شراب پیش کرنا جائز نہیں کیونکہ اس کی عزت افزائی میں اس کی اطاعت اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے حق کو اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کے حق پر مقدم قرار دینا ہے۔ جبکہ ایک مسلمان پر فرض یہ ہے کہ وہ اپنے دین کو مضبوطی سے تھامے۔ اجنبی ممالک میں اپنے دین پر عمل کرنے بہت اچھے اثرات ونتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ اسی طرح مسلمان قول وعمل کے اعتبار سے دین کا داعی بن جاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38